مقبول وہردلعزیز ماہوار طبی رسالہ

THE HAFIZ-E-SEHAT

حافظ صحت لاہور

چندہ سالانہ ۱/۱۲ زیرادارت حکیم مظفر حسین اعوان فی پرچہ ۲/-

نمبر ۱۲	بابت ماہ جون ۱۹۴۶ء	جلد ۱۵

فہرست مضامین

مقام اشاعت:- دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما موچی دروازہ لاہور

طبی خبریں

رائیٹر کے ریڈیو سٹیشن نے خبر دی ہے کہ ماسکو ریڈیو نے ایک تندرست دل اور گنٹھیا کے مریض دل کی آواز براڈ کاسٹ کی۔ اور برطانیہ کے لوگوں نے اسے سُنا۔ یہ براڈ کاسٹ ایک نئے آلے کی بدولت ہوا ہے۔ جو آواز بڑھانے والے معمولی آلے کے اصول پر کام کرتا ہے۔ اب اس آلے کی بدولت روس کے دُور دراز علاقوں میں رہنے والے ڈاکٹر بچے کے دل کی حرکت کا ریکارڈ لے کر دوسرے مقام تک پہنچا سکیں گے۔ تاکہ ماسکو سے ماہر مشورہ دے سکیں۔

حکومت مدراس وٹامن کی گولیاں تیار کرنے پر غور کر رہی ہے۔ یہ گولیاں سمندر پار سے مرکزی حکومت منگواتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ملک میں خوراک میں وٹامن کی کمی اس طرح پوری ہو جائے۔

طبی امداد کے لئے جنگ کے بعد کی ایک مقامی سکیم کے مطابق امرتسر کے لئے ایک نیا ہسپتال بنانے کی تجویز ہے۔ جس میں دو ہزار مریض رہ سکیں گے۔ یہ ہسپتال غالباً گلانسی میڈیکل کالج کے قریب بنایا جائے گا۔

بنگال میں ایک بہت بڑے امریکی فوجی ہسپتال کو تپدق کے ہسپتال میں تبدیل کیا جائیگا۔ اس بات کا اعلان گورنر بنگال نے ٹوبرکلوسس ایسوسی ایشن کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کیا ہے۔

ملکی بیماریوں کی روک تھام کرنے والی جاپانی سوسائٹی کی ایک میٹنگ میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہیروشیما اور ناگاساکی پر جو ایٹم بم گرائے گئے تھے۔ اور جن کی وجہ سے ایک لاکھ دو ہزار ڈیڑھ سو آدمی مر گئے۔ اور ۴۲۷۷ آدمی زخمی ہوئے تھے۔ وہاں ان میں سے بیمار اور بوڑھے آدمیوں کو کچھ فائدے بھی پہنچے ہیں۔ سینکڑوں مریضوں کو دیکھنے کے بعد ظاہر ہوا ہے۔ کہ بموں سے نکلی ہوئی یورانیم کی لاشعاعوں نے بیمار اور بوڑھے آدمیوں میں خون کے سفید خانے بڑھا دیئے ہیں۔

حکومت پنجاب دیہات کے غریب اور نادار بیماروں کو مفت ڈاکٹری امداد پہنچانے کی سکیم پر غور کر رہی ہے۔

ترقی پسند اطبّا توجّہ فرمائیں!

خدا کا شکر ہے کہ جنگ سے پیدا شدہ مشکلات کاغذ کی کمیابی اور انتہائی گرانی وغیرہ کے باوجود ہر دلعزیز ڈاکٹر یا گھر کا حکیم طبع سوم نہایت مفید اضافات کے ساتھ چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ یہ کتاب جدت جامعیت اور افادیت کے لحاظ سے ۱۹۴۶ء کا شاندار طبی کارنامہ ہے۔ ڈاکٹر اختر حسین اعوان ایم بی بی ایس میڈیکل آفیسر گورنمنٹ کالج نے اس کتاب کو پہلے سے مفید اور بہتر بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ گذشتہ چار پانچ سالوں میں ہی نئی دوائیں سلفائے ایبڈ اور پنسلین وغیرہ نے طبی دنیا میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے۔ اسلئے یہ کتاب از سر نو لکھی گئی ہے اور بہت بڑھائی گئی ہے۔ اس میں سر سے کر پاؤں تک ہر مرض کے متعلق تازہ معلومات۔ تحقیقات۔ تشخیصی رموز و نکات اور بہترین و معقول یونانی و ڈاکٹری نسخے موتیوں کی طرح صفحۂ قرطاس پر بکھرے پڑے ہیں۔ جن کو ذہن نشین کر کے آپ گوہر مراد حاصل کرلینگے۔ اسے پڑھ کر آپ محسوس کرینگے کہ ایک بے پناہ علمی و فنی طاقت ہاتھ آگئی ہے۔ جو بیماروں کا دکھ درد مٹانے میں بہت کام آئے گی۔ آپکو ترقی پسند معالجین کی صف میں کھڑا کر دیگی۔ اور آپ زمانہ کی رفتار سے واقف ہو کر اپنی باعزت پوزیشن قائم رکھ سکیں گے۔

حکومت کی مقرر شدہ بھور کمیٹی نے تسلیم کیا ہے کہ دیسی طبوں کو نہ صرف عوام میں ہر دلعزیزی حاصل ہے۔ بلکہ اعلےٰ طبقہ کے افراد بھی اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن کمیٹی نے اس کے باوجود دیسی طبوں پر بے قاعدہ اور اَن سائنٹیفک ہونے کا الزام لگایا ہے۔ کیونکہ صحت عامہ اور انسدادی معالجہ کا مسئلہ مستقبل کی تنظیم میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ دیسی طریقہ ہائے علاج کی حد سے باہر ہے۔ بس یہ ضروری امر ہے۔ کہ طب قدیم کے علمبردار عہد حاضرہ کی ضروریات کا جائزہ لیکر اپنے لیے صحیح راہِ عمل اختیار کریں۔ تاکہ معترضین کو یہ کہنے کا موقعہ نہ ملے۔ کہ طب قدیم دقیانوسی اور فرسودہ ہو چکی ہے۔ اور

عہدِ حاضرہ کی ترقیات کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ اگر اطبائے کرام نے اپنے موجودہ جمود و سکون کو خیر باد نہ کہا تو وہ دن دور نہیں کہ سرزمین ہند سے قدیم طبوں کا نام حرفِ غلط کی طرح مٹ جائیگا۔ اس کتاب میں حاملانِ طب جدید و علمبرداران طب قدیم کے درمیان منافرت و مغائرت کی خلیج کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ ان دونوں گروہوں میں تعاون و اشتراک عمل پیدا ہو سکے۔ اور ہندوستان میں صحت عامہ اور طبی امداد کے کام کو ترقی دینے میں اطبائے کرام کو نظر انداز نہ کیا جائے۔

اس کتاب کو دو تین مرتبہ پڑھ لینے کے بعد آپ ہر قسم کے طبی مباحثوں میں سرگرم حصہ لینے کے قابل بن جائیں گے۔ جس سے طب یونانی کا پرچم لہراتا رہیگا۔ اور خلق خدا آپ کے چشمۂ فیض سے سیراب ہو سکے گی۔ اب تک جنسی امراض اور ان کی ماہیت سے عوام الناس اسقدر ناواقف ہیں۔ اور بدقسمتی سے طبی نصاب تعلیم میں اس طرف توجہ اتنی قلیل ہوئی ہے۔ کہ اوسط درجہ کا میڈیکل گریجوایٹ جس وقت میڈیکل کالج سے نکلتا ہے۔ تو اس کے معلومات امراض جنسی کے متعلق نہایت محدود ہوتے ہیں۔

لہذا اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کرنل بھولا ناتھ آنجہانی نے اہل پیشہ اور پبلک کی رہنمائی کے لئے **جنسی امراض اور اُن کا علاج** مرتب فرمائی۔ یہ کتاب اگرچہ جدید معلومات کی بنا پر لکھی گئی ہے۔ لیکن یونانی معلومات کو بھی اس میں درج کیا گیا ہے۔ اور اصول علاج کی اساس ایک سائنٹیفک بنیاد پر رکھی گئی ہے یہ کتاب طبی حلقوں میں انتہائی وقعت کے ساتھ دیکھی گئی تھی۔ اور عرصہ سے ختم ہو چکی ہے لیکن افسوس ہے کہ اب تک ہم کاغذ نہ ملنے کے باعث دوسرا ایڈیشن شائع نہ کر سکے۔ آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہو گی۔ کہ کیپٹن محمد اجمل حسین صاحب سول سرجن کرنال اس کتاب کی اصلاح و ترمیم کر چکے ہیں۔ اور انہوں نے بعض جدید طریقہ علاج بھی درج کر دئیے ہیں اب اس کی کتابت منشی مدد علی میر نے شروع کر دی ہے۔ انشاء اللہ کتاب ظاہری و باطنی محاسن کے لحاظ سے **علم الادویہ ڈاکٹری** اور **ہوم ڈاکٹر** کے ہم پلہ ثابت ہو گی۔ اور اُمید ہے کہ ماہ اگست ۱۹۴۶ء تک شائقین اسے حاصل کر سکیں گے۔

جو اصحاب اپنا آرڈر قبل از اشاعت یعنی **۳۰ جولائی** تک بھیجدینگے۔ اُن کو ایک روپیہ کی خاص رعایت دی جائے گی۔ بعد از اشاعت کوئی رعایت نہ ملے گی۔ قیمت بلا جلد چار روپے اور مجلد بلحاظ بحساب چار روپے بارہ آنے مقرر کی گئی ہے۔

جنسی مجامعت کا مُدعا

یہ مضمون ہماری کتاب جنسی امراض اور ان کا علاج مصنفہ کرنل بھولا ناتھ آئی ایم ایس سے ماخوذ ہے۔ جو دوبارہ طبع ہو رہی ہے۔ (ایڈیٹر)

اس میں شک نہیں کہ جماع کے فعل کا صحت بدن پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ یہ اثر کیوں ہوتا ہے۔ اس فعل کی حدِ اعتدال کیا ہے۔ اور کثرتِ جماع کس کو سمجھنا چاہیئے؟ ان سوالات پر بحث کرنے سے پہلے اس بات پر غور کر لینا ضروری ہے۔ کہ مجامعت جنسی کا طبعی اور فطری مدعا کیا ہے۔ قدرت نے ہر فرد ذی حیات کے اندر جماع کی خواہش کیوں پیدا کی ہے؟ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ مجامعت کا فطری مدعا حصول اولاد ہے۔ تاکہ سلسلہ حیات دائم اور نظام عالم قائم رہے۔ اسی وجہ سے مرد عورت کے اندام نہانی کو اعضائے تناسل کہا جاتا ہے دُنیا کے سارے مذہب شادی کرنے پر شرمناک زور دیتے ہیں۔ اور مجامعت جنسی کے لئے ازدواج پر اصرار کرتے ہیں۔ اسی بنا پر مرد عورت کے جنسی تعلقات بغیر شرعی یا قانونی ازدواج کے ناجائز سمجھے جاتے ہیں۔ اور اخلاق کے لحاظ سے مذموم خیال کئے جاتے ہیں۔ تو گویا اسکے معنی یہ ہوئے کہ وہی فعل اگر شرع کی اجازت لیکر کیا جائے۔ تو احسن ہے۔ اور اگر بغیر اجازت کے کیا جائے تو معیوب ہے۔ مگر فعل بذات خود مذموم نہیں۔ اگر کائنات کو بہ ہئیت مجموعی ایک نظر سے دیکھا جائے۔ تو ہمیں ایک مسلسل زنجیر دکھائی دیتی ہے۔ اس زنجیر کے ایک سرے پر غیر ذی رُوح جمادات ہیں جن کے قیام اور دوام کے لئے ازدواج اور تناسل کی ضرورت نہیں۔ جماد سے آگے بڑھ کر ذیحیات نبات اور حیوان ہیں۔ جن میں لاکھوں اور کروڑوں ایسے افراد ہیں جن کے سلسلہ حیات میں تناسل کو دخل نہیں۔ تناسل اور ازدواج فقط اُن ذیحیات افراد میں پایا جاتا ہے۔ جن کو اعلےٰ مراتب حیات کا شرف میسر ہوتا ہے۔ ان مشاہدات سے یہ پایا جاتا ہے کہ سلسلہ حیات کو قائم رکھنے کے لئے تناسل کا قانون عالمگیر نہیں۔ اب اگر اعلےٰ ذیحیات پر نظر ڈالی جائے۔ تو وہاں بھی ہمیں ایک حیرت انگیز مسلسل زنجیر دکھائی دیتی ہے۔ جس کی کڑیاں تناسل کے لحاظ سے بتدریج بڑھتی اور پیچیدہ ہوتی چلی جاتی ہیں۔ ایک کڑی میں اضافہ ہو کر دوسری کڑی بنتی ہے۔ اور دوسری

میں اضافہ ہو کر تیسری و علےٰ ہذا القیاس +

بعض افراد میں تو نر و مادہ میں کوئی تمیز نہیں۔ ایک ہی فرد ایک وقت میں نر کا کام دیتا ہے اور دوسرے وقت میں مادہ کا۔ ان سے آگے چل کر ایسی مخلوق ملتی ہے جن میں نر و مادہ تو علیحدہ علیحدہ ہیں۔ مگر تناسل کی غرض سے اُن کا جنسی اجتماع نہیں ہوتا۔ مادہ اپنا مادینہ جزو جسم میں سے خارج کر کے ایک جگہ پر چھوڑ جاتی ہے۔ اور اسی طرح پر نر اپنے نرینہ جزو چھوڑ دیتا ہے۔ ان نرینہ اور مادینہ اجزا کا اتفاقیہ میل ہو کر تناسل ہوتا ہے

نر و مادہ کی جنسی مجامعت کا اضافہ نبات اور حیوان میں بہت سے ارتقائی منزلیں طے کرنے کے بعد دیکھنے میں آتا ہے فعل مجامعت کے ساتھ تلذذ اور فرحت کا اضافہ بھی حیوانات میں بتدریج ہوتا جاتا ہے +

اب اگر ان حیوانات کی تشریحی ساخت پر غور کیا جائے۔ تو تلذذ کے اضافہ کے ساتھ ساتھ ان کی نظام عصب بھی پیچیدہ اور نازک تر ہوتی جاتی ہے۔ یعنی بعبارت دیگر لذت جماع پیچیدگی اور ذکاوت حس کا اظہار رہتا جاتا ہے +

نظام عصب کی پیچیدگی اور حس کی ذکاوت انسان میں درجہ نہایت کو پہنچ جاتی ہے۔ اور لذت بذات خود فعل جماع کا مدعا بن جاتا ہے یعنی انسان میں جنسی مجامعت کے دو مدعا ہو جاتے ہیں۔ ایک بائولاجیکل مدعا حصول اولاد ہے۔ دوسرا انسانی مدعا حصول لذت۔ مگر حصول لذت کا اضافہ اس شدت اور غایت کا ہوتا ہے۔ کہ حصول اولاد کا مدعا اگر فوت نہیں تو کم از کم ایک اتفاقیہ یا غیر ضروری امر ہو جاتا ہے +

یہ مسئلہ جو ہم نے پیش کیا ہے۔ غیر مانوس ہونے کی وجہ سے شاید اس کے قبول کرنے میں ہمارے ناظرین کو تامل ہو۔ اس نظریہ کے اثبات کے لئے ہم مندرجہ ذیل مشاہدات کی طرف توجہ دلاتے ہیں:-

یہ ایک عام مشاہدہ کی بات ہے۔ کہ نباتات میں سلسلہ حیات قائم رکھنے کے لئے پھول کھلتے ہیں۔ پھولوں کے نرینہ جزو ہوا میں اُڑ کر یا مکھیوں اور تتیریوں کے پروں میں چمٹ کر مادہ پھول پر پہنچائے جاتے ہیں۔ اس عمل سے جنسی اجتماع ہو کر تناسل ہوتا ہے۔ مگر اس عمل کے لئے موسم اور اوقات مقرر ہیں۔ سو ان اوقات کے بعد نہ تو پھول کھلتے ہیں اور نہ نر و مادہ کا جنسی اجتماع ہو سکتا ہے +

علیٰ ہذا القیاس حیوانات میں بھی تناسل کی غرض سے مجامعت جنسی کے لئے موسم اور اوقات مقرر ہیں۔ ان موسموں کے سوا نر و مادہ کا جنسی اجتماع کبھی نہیں ہوتا اگر انسان میں مجامعت جنسی کا مدعا فقط حصول اولاد ہوتا تو اس کے لئے بھی اوقات مقرر ہونے چاہئیں تھے۔ انسان جو بغیر لحاظ موسم اور اوقات کے مجامعت کا مرتکب ہوتا ہے۔ وہ تناسل کی غرض سے نہیں ہوتا بلکہ لذت کی غرض سے ہوتا ہے۔

حیوان میں ایک یہ بات بھی دیکھنے میں آتی ہے۔ کہ مجامعت جنسی کی خواہش پہلے مادہ کی طرف سے ظاہر کی جاتی ہے۔ اور یہ خواہش کا اظہار فقط اُس وقت ہوتا ہے۔ جبکہ مادہ استقرار حمل قبول کرنے کے لئے مستعد ہوتی ہے۔ جب استقرار حمل واقع ہو جاتا ہے۔ تو یہ خواہش سیر ہو کر غائب ہو جاتی ہے۔ اور مادہ نر کو اپنے پاس آنے نہیں دیتی اس کے برخلاف انسان میں جنس مجامعت کی سبقت نہ صرف مرد کیجانب سے ہوتی ہے۔ بلکہ اکثر اوقات بوس و کنار اور جسم کے مختلف مقام کو گدگدانے یا سہلانے کی حرکات سے عورت کو ارتکاب فعل کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اور استقرار حمل ہونے کے بعد بھی انسان اس فعل کا مرتکب ہوتا رہتا ہے۔

تناسل سے غرض رکھی گئی ہے بقائے نوع اور بقائے نوع اُس وقت ہو سکتا ہے جبکہ بہترین اولاد پیدا ہو۔ جو کشمکش حیات میں کامیاب ہو سکے۔ اس غرض سے حیوانات میں نر ہمیشہ پر و بال کے بوقلمونی سے خوبصورت بنایا گیا ہے۔ اور بہادر جنگجو اور دلیر ہوتا ہے۔ مادہ نر کو ان صفات کیخاطر چن کر اس سے مجامعت جنسی کرتی ہے۔

متمدن حالات میں مرد عورت کو خوبصورتی۔ نزاکت علم۔ روپیہ پیسہ یا دوسری اغراض سے چن کر اس سے شادی کرتا ہے۔ تناسل کی غرض سے عورت کی صحت۔ اور قوائے بدنیہ کا کبھی لحاظ نہیں کیا جاتا۔ بلکہ اکثر اوقات دائم المریضوں کے ساتھ شادی ہو جاتی ہے۔ چونکہ حیوانات میں مجامعت جنسی مقررہ اوقات میں ہوتی ہے اور تناسل کی غرض سے ہوتی ہے۔ اس لئے کثرت جماع حیوانات میں ممکن نہیں۔ بلکہ جو قوت کا ذخیرہ اس فعل میں صرف ہوتا ہے۔ اس کی ترمیم اور ان کے لئے اُنہیں کافی وقت مل جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عنانت اور ضعف باہ کی بیماریاں حیوانوں

میں نہیں ہوتیں ۔

علاوہ اس کے کثرت ازدواج جلق - انغلام - جماع غیر فطری اور شاہدان بازاری کی عشوہ طرازیاں جو متمدن سوسائٹی میں مروج ہیں - اور ہر زمانہ میں مروج رہے ہیں ان کا مقصد تناسل نہیں بلکہ تلذذ ہے - جماع مستحفظ اور برتھ کنٹرول جس کا رواج آج کل زن و مرد میں پھیلتا جاتا ہے - یہ بھی اسی بات کا ثبوت ہے - کہ مجامعت کا مدعا حصول اولاد نہیں - بلکہ خود ارادتاً اولاد کے حصول کو روک دیا جاتا ہے - اور مجامعت جنسی فقط تلذذ کی غرض سے کی جاتی ہے ۔

سچ تو یہ ہے کہ انسان نے مجامعت جنسی کی تلذذ کے ساتھ اور بہت سی تکلفات اختراع کر کے لگالئے ہیں - یعنی مرد اور عورت کے جنسی تعلقات میں نہ صرف تلذذ ملحوظ ہوتا ہے - بلکہ مجامعت کے بغیر بھی جنسی تلذذ حاصل ہو جاتا ہے - ان تکلفات کا نام عشق - رومینس یا پوئیٹری ہے - فرہاد نے کوہ کنی - مجنوں نے بادیہ پیمائی رومیو اور جولیٹ نے جانبازی تناسل کی غرض سے نہیں کی - اور نہ ہی مجامعت جنسی کو مدنظر رکھ کر بلکہ پاک محبت رومان اور پوئیٹری کی غرض سے ۔

آپ کی نظر سے اس مضمون پر کئی کتابیں مختلف ناموں سے گذری ہونگی - مگر جن لوگوں کا معیار تعلیم اعلےٰ ہے - وہ صرف اس مضمون ہی سے جنسی امراض اور ان کا علاج کا رتبہ دیگر بازاری کتب سے بخوبی پہچان لیں گے - کیا اس قسم کی اردو کتابیں اتنے اعلےٰ پایہ کا کوئی علمی مضمون اپنے اندر رکھتی ہیں - اسکا فیصلہ ہم سخن سنج اور نکتہ دان حضرات پر چھوڑتے ہیں ۔

اس کتاب میں اس قسم کے عجیب نرالے اور جدید خیالات درج ہیں - جو آپ کو پرانی یا نئی اردو یا انگریزی کتابوں میں کہیں نہ ملیں گے - یہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے - جن میں نامردی کے ہر ایک تاریک پہلو پر علم و عقل کی روشنی ڈالی گئی ہے ۔

(ایڈیٹر)

بیماریوں کے انسدادی کام کی اہمیت

۱۷- اپریل ۱۹۴۶ء کو ڈاکٹر بی سی رائے نے آل انڈیا ریڈیو کلکتہ سے اپنی دوسری نشری تقریر میں بھور کمیشن کے قلیل مدت والے پروگرام پر تبصرہ کیا اس پروگرام میں پانچ پانچ سال کے تین دور مقرر کیئے گئے ہیں۔ اور اس میں ملک کے طول و عرض میں صحت کا ایک ادارہ قائم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے ڈاکٹر بی سی رائے نے کہا۔ کہ اس پروگرام میں مرض کے علاج سے زیادہ انسداد پر زور دیا گیا ہے۔ اسوقت ہمارے پاس جتنا روپیہ اور عملہ موجود ہے۔ اگر اس سب کو علاج کے لئے لگا دیا جائے۔ تو ملک کی آبادی کے صرف ایک چھوٹے سے حصہ کو فائدہ پہنچ سکے گا۔ چنانچہ صحت کے ہر پروگرام کی بنیاد انسدادی تدابیر پر ہونی چاہیئے۔

قلیل مدت والے پروگرام میں ایسے طریقے اختیار کرنے چاہئیں جن کے نمایاں اور واضح نتائج ظاہر ہوں۔ پروگرام میں زچہ اور بچہ کی بہبود کے کام کو سب پر فوقیت دی گئی ہے۔ کیونکہ سال میں جتنی بھی اموات ہوتی ہیں ان میں سے ۵۰ فیصدی دس سال سے کم عمر کے بچے ہوتے ہیں۔ اور ہر سال دو لاکھ عورتیں وضع حمل میں ختم ہوجاتی ہیں۔ اگر تعلیم سے اور ماحول کو بہتر بنانے سے شرح اموات کم ہوگئی۔ تو عوام اور حکومت پر اس پروگرام کی اہمیت ظاہر ہو جائے گی۔ ڈاکٹر رائے نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تین مقصد ہیں:-

(۱) ڈاکٹروں وغیرہ کی ٹریننگ کے انتظامات کو وسیع کرنا۔ اس میں ایسے اطبا کی ٹریننگ بھی شامل ہے جن کا کام یہ ہو۔ کہ انسدادی تدابیر سے ملک کی صحت کو برقرار رکھیں۔

(۲) خاص خاص علاقوں میں صحت کی سروسوں کا عملی مظاہرہ کر کے ملک میں صحت کے انتظام کا کام پایۂ تکمیل تک پہنچانا۔

(۳) عوام کو صحت کی باتوں کی تعلیم دینا اور دیہاتوں قصبوں اور شہروں میں صحت کی کمیٹیاں بنانا اور ان میں عام باشندوں کو حصہ لینے کی دعوت دینا۔ تاکہ ملک کے عوام صحت کی جانب متوجہ ہو سکیں*

قلیل مدت والے پروگرام میں یہ انتظام مدنظر ہے۔ کہ ہر ضلع میں ایک ثانوی مرکز اور پانچ ابتدائی مرکز ہوں۔ جن میں ہسپتال ہو۔ یہ ہسپتال طویل مدت والے پروگرام کے ہسپتال سے چھوٹا ہوگا۔ ابتدائی مرکز کا عملہ انسدادی کام مثلاً ٹیکہ لگانے کا کام۔ صاف پانی کا انتظام۔ ملیریا کے انسداد کا کام وغیرہ کریگا۔ تجربہ بڑھنے کے ساتھ ساتھ ابتدائی اور ثانوی مرکزوں کی تعداد بھی بڑھتی جائے گی۔ اور جب کافی روپیہ اور تربیت یافتہ عملہ مل جائے گا۔ تو ضلع میں صحت کا مرکز اور ہسپتال قائم کیا جائے گا۔ اور تین لاکھ روپیہ کا منصوبہ پورا ہو جائے گا۔

ڈاکٹر رائے نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ ایسا وسیع انتظام جو ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلا ہو۔ اسوقت قابل اطمینان طور پر کام کر سکتا ہے جب مختلف یونٹوں کے کام کو مربوط کرنے اور ان کی رہنمائی اور نگرانی کرنے کے لئے ایک اعلےٰ سرکاری ادارہ موجود ہو۔ کمیشن کی تجویز ہے کہ مرکز میں ایک وزارت صحت اور صوبوں میں بھی صحت کی وزارتیں قائم کی جائیں۔ صحت کے مقامی ادارے بھی انتظام کے لئے ہونگے۔ مرکزی ادارے کا کام یہ ہوگا کہ متعدی امراض کا صوبوں میں پھیلنا روکے۔ ایک صوبہ سے دوسرے صوبے میں جانے والے ٹریفک پر صحت و صفائی کے لحاظ سے کنٹرول رکھے۔ اور خوراک اور دواؤں کا بلند معیار قائم کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ صحت کے صوبائی حکام کے خود مختارانہ اختیارات کو بھی تسلیم کرے گا*

ڈاکٹر رائے نے یہ بھی کہا۔ کہ صحت کی مختلف سروسوں میں جو عملہ رکھا جائیگا وہ سب پورے وقت کام کرنے والا عملہ ہوگا۔ اعزازی کارکن اور کچھ وقت کے لئے کام کرنے والے لوگوں کو ممکن ہے کہ ضلع کے مرکز اور ثانوی مرکز میں جگہ مل سکے۔ ڈاکٹر رائے نے اس کے مصارف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طویل

مدت والے پروگرام میں فی کس دس روپیہ سالانہ خرچ ہوگا - پانچ پانچ سال کے پہلے تین دوروں میں صرفہ یہ ہوگا - پہلے پانچ سالوں میں ایک روپیہ ایک آنہ ۴ پائی فی کس - دوسرے میں ۲ روپے ۷ آنے فی کس اور تیسرے میں ایک روپیہ ۱۴ آنے فی کس - یہ صرفہ موجودہ صرفہ سے چوگنا بلکہ چھ گنا ہے - مگر صحت کے پروگرام پر جتنا بھی خرچ کیا جائے کم ہے - کیونکہ صحت کے مجوزہ طریقوں پر عمل کرنے سے ملک کی اقتصادی خوشحالی میں کبھی اضافہ ہوگا - اور قوم کی آمدنی کی سطح زیادہ بلند ہو جائے گی - بیماریوں کی وجہ سے ملک کی پیداواری صلاحیت کو جو نقصان پہنچتا ہے - اس کا اندازہ روپیہ پیسہ کی شکل میں لگانا دشوار ہے *

آخر میں ڈاکٹر رائے نے کہا - کہ یہ بہت عظیم الشان کام ہے - ہم کو روپے کی - آدمیوں کی اور ذہنی ترقی کی ضرورت ہے - بھور کمیٹی نے ایک خاکہ بنا دیا ہے - آیندہ کام کرنے والے اس کو تفصیل کے ساتھ مکمل کرینگے - اس کو ترقی دیں - اور اُن نسلوں کے لئے جو ابھی پیدا نہیں ہوئیں - اس کو ایک زندہ پروگرام بنا دیں گے *

تحقیقات جدیدہ

سٹرپٹومائیسین

مرض اور موت کے خلاف ایک نیا ہتھیار

(از جناب ڈاکٹر سید ممتاز حسین صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس میو روڈ لاہور)

سلفانل۔ امائیڈ اور اس کے دوسرے مرکبات کی دریافت سے پہلے عالم طب ادویہ کی افادیت سے اس درجہ مایوس ہو چکا تھا کہ جدید تجسس و تحقیق کے سلسلہ میں طلبا کی قریباً تمام تر توجہ ادویہ سے ہٹ کر غیر دوائی یعنی طبعی قوا مثلاً برق۔ حرارت۔ برودت بشعاع۔ آفتاب۔ نخاقہ۔ ریاضت وغیرہ کی جانب لگ چکی تھی۔ اور ان قوا کے اثرات و فوائد اور مرض کے ازالہ میں استعمالات پر بہت کچھ کام ہو رہا تھا لیکن جب جرمنی کی ایک دوا ساز کمپنی نے پرانٹوسل کی دریافت کا اعلان کیا جو سرخباد کے جراثیم پر بالخصوص اور دوسرے نقطہ دار جراثیم پر بڑا مہلک اثر رکھتی تھی۔ تو تمام دنیا کے ماہرین اور اطبا اس میدان میں اتر پڑے۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس دوا کے مزید مرکبات تیار ہو گئے جو کئی دوسرے جراثیم پر سلفانل امائیڈ سے بہتر اور جلد تر اثر انداز ہوئے۔ اس سلسلہ میں مزید دریافت ہنوز جاری ہے۔ اور آئے دن کسی نئے بجربہ مرکب کا اعلان ہوتا رہتا ہے۔ جو گذشتہ مرکبات سے اثر کے لحاظ سے مفید تر اور احاطہ افادیت میں وسیع تر ثابت ہوتا ہے۔

ان مرکبات کے علاوہ اس زمانہ کی دوسری مفید دوا پنسلین ہے۔ جو نہ فقط قریباً ان تمام امراض میں مفید ہے جن میں سلفانل امائیڈ فائدہ مند ثابت ہوئے ہیں۔ بلکہ ان میں سے بعض پر اس دوا کا اثر ان مرکبات کی نسبت زیادہ مکمل اور زیادہ پائدار ہے نیز وہ بعض ایسے امراض کو بھی نافع ہے۔ جن پر یہ دوائیں بے اثر ہیں۔ اور سب سے بڑی خوبی اس کی یہ ہے کہ اس کے کوئی سمّی اثرات نہیں ہیں۔

پنسلین کی دریافت اتفاقیہ طور پر ہوئی - لیکن اب اس نادر دوا سٹرپٹومائیسین کو ڈھونڈ کر دریافت کیا گیا ہے - مرض کے جراثیم زیادہ سے زیادہ تعداد میں کہاں ہو سکتے ہیں؟ قبرستانوں میں پچھلی صدی کے مبصرین کا یہی اندازہ تھا - اور وہ سمجھتے تھے - کہ تمام وباؤں کے پھیلنے کے مرکز قبرستان ہی ہیں - لیکن یہ امر معلوم ہو جانے پر کہ قبرستانوں کی زمین اور اس کی خاک جراثیم سے اسی طرح پاک ہوتی ہے جس طرح دوسری زمین -

امریکہ کا ایک مشہور ڈاکٹر واکشمین اس جوہر کی دریافت میں منہمک ہو گیا - جو ان تمام جراثیم کو ہلاک کر دیتا ہے جو مُردوں کے ساتھ زمین میں دفن ہوتے ہیں - چنانچہ اسی کا ایک شاگرد ڈاکٹر ڈوباس ایک طویل اور مسلسل تحقیق اور جستجو کے بعد زمین کے اندر ایسے جراثیم کی دریافت میں کامیاب ہو گیا جو نمونیا اور سرخباد پیدا کرنے والے جراثیم کو ہلاک کر دیتے ہیں - اس نے ان جراثیم سے ایک کیمیائی مرکب تیار کیا - اور اس کا نام ٹائروتھرائی سین رکھا - اس کے بعد پنسلین دریافت ہوئی - پھر ڈاکٹر واکشمین کئی برس تک ہی کے ان عناصر کی تلاش میں مصروف رہا جو ان جراثیم کا قلع قمع کرتے ہیں - جو آنتوں پر حملہ کرتے ہیں - مثلاً پیچش - تپ محرقہ - ہیضہ وغیرہ - اس تلاش میں اسے صدہا انواع کے جراثیم ملے - لیکن ان میں سے اپنے مفید مطلب جراثیم کو تلاش کرنا ایسا ہی مشکل تھا جیسا ہزاروں انسانوں کے مجمع میں ایک یا دو ایسے آدمیوں کو پہچان لینا جن کو پہلے کبھی نہ دیکھا ہو - یہ ایک نہایت ہی کٹھن کام تھا - لیکن اس کی بلند ہمت ان تمام تکالیف کا مقابلہ کرتی رہی - جو اس تلاش اور جستجو میں اسے پیش آئیں - اور آخر اس نے اُن جراثیم کو ڈھونڈ نکالا - جو ان امراض کے پیدا کرنے والے جراثیم کے لئے مہلک ہیں - اس نے ان جراثیم کی مصنوعی کاشت کی اور پھر ان میں سے ایک کیمیائی عنصر علیحدہ کیا جو ان کا جوہر موثرہ تھا - اس نے اس جوہر موثرہ کا نام سٹرپٹومائیسین رکھا

یہ امر قطعی طور پر معلوم ہو جانے کے بعد کہ یہ جدید دوا ان مختلف جراثیم پر مہلک اثر رکھتی ہے - یہ اہم سوال درپیش ہوا کہ جسم انسانی کے مختلف خلیات و عناصر پر اس کا کوئی سمّی یا ناخوشگوار اثر تو نہیں ہے - یہ سوال بہت جلد حیوانوں اور پھر انسانوں پر تجربات کرنے سے حل ہو گیا - اور معلوم ہوا کہ اس قسم کا کوئی امکان نہیں دوا کے اثرات و خواص اور فوائد کے متعلق مزید تجربات کرنے کی مہم میں امریکہ کے

بہت سے نامور اور مستند اطبا شریک ہوگئے۔ سب سے پہلے اس دوا کا تجربہ ان مریضوں پر کیا گیا جو جراثیمی امراض بول میں مبتلا تھے۔ اس قسم کے ۶۶ مریضوں پر تجربہ ہوا۔ دوا کے استعمال کے دو ہی گھنٹہ بعد بول میں جراثیم کی تعداد کم ہونے لگی۔ اور ۲۴ گھنٹے کے بعد بالکل ختم ہوگئے۔ ساتھ ہی بخار اور دوسرے ناخوشگوار علامات رفع ہوگئے۔ اسکے بعد تپ محرقہ کے مریضوں پر تجربہ ہونے لگا۔ پہلا شخص ۳۱ سال کی عمر کا ایک مریض تھا۔ جو تین ہفتہ سے اس بخار میں مبتلا تھا۔ اور اسوقت اس کی حالت بہت خستہ تھی۔ ہر تین گھنٹہ کے بعد دوا کی ایک خفیف مقدار ٹیکہ کے ذریعہ دی گئی۔ مریض بڑی تیز رفتاری کے ساتھ تندرست ہوگیا۔ اس کے بعد اسی بخار کے مزید کئی مریضوں پر اس دوا کا استعمال ہوا۔ اور اسی طرح بہت جلد شفا ہوتی گئی۔ امریکہ میں بعض ناخوشگوار غذاؤں کے استعمال سے آلات ہاضمہ میں شدید فتور ہو کر مہلک علامات پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس "غذائی تعفن" کے مریضوں پر بھی اس دوا کا استعمال بہت مفید رہا۔ چار روز کے بعد تمام تعفن پیدا کرنیوالے جراثیم کا قلع قمع ہوگیا۔ علیٰ ہذا القیاس +

ایک اور مرض ٹولاریمیا جو وہاں ہر برس میں کم و بیش ایک ہزار انسانوں پر حملہ کرتا ہے۔ اس دوا سے بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اگرچہ تمام مریضوں میں سے فقط پانچ فیصدی کو مہلک ہوتا ہے۔ لیکن مریض ایک طویل عرصہ تک اس میں مبتلا رہتا ہے۔ میو کلینک جو امریکہ کا ایک عظیم الشان ہسپتال اور معمل ہے۔ اس مرض پر اس دوا کا تجربہ چوہوں پر کیا گیا۔ ساٹھ چوہوں کو مصنوعی طور پر مرض میں مبتلا کیا گیا۔ تیس کو دوا دی گئی اور تیس بے دوا رہے جن کو دوا نہ دی گئی وہ نوے گھنٹے کے اندر لقمۂ اجل ہوئے۔ اور جنکو دوا دی گئی وہ سب کے سب بچ گئے + اس کے فوراً بعد امریکہ کے مختلف حصوں کے اطبا نے اس دوا کا انسانی مریضوں پر تجربہ کیا۔ وہ مرض جو مریض کو کئی ماہ تک صاحب فراش رکھتا تھا۔ اور بے انتہا روحانی اور جسمانی کوفت اور مصارف کا باعث ہوتا تھا۔ بارہ گھنٹہ کے اندر رفع ہونے لگا۔ مالٹا فیور جو ہمارے ملک میں بھی عام ہے۔ اس دوا سے اسی طرح اثر پذیر ہوتا ہے۔ بہت سے امراض جو حیوانات

TULAREMIA. ۱

سے مخصوص ہیں۔ اس دوا سے معجزانہ طریق پر رفع ہو جاتے ہیں۔
تپ دق کے علاج کے سلسلہ میں زمانہ قدیم سے اب تک بے شمار ادویات معرض وجود میں آئیں۔ اور ان میں سے اکثر ایسی تھیں کہ ان سے بہت سی توقعات وابستہ کی گئی تھیں۔ لیکن اب تک کسی دوا نے اپنے افادیت کا ثبوت نہیں دیا۔ یہ دوا اس مرض کے مصنوعی حیوان مریضوں پر استعمال کی جا رہی ہے۔ عنقریب ہمیں اس سلسلہ میں اس کے اثرات اور فوائد کا علم ہو جائے گا۔ کہ وہ اس موذی اور مہلک مرض پر کس حد تک اثر انداز ہوتی ہے۔ اور اگر وہ اس امتحان میں پوری اتری۔ تو اس مرض کے علاج میں ایک نیا باب کھل جائے گا۔ اور جو مرض اسوقت تک لاعلاج ثابت ہوتا تھا۔ اس کے ازالہ کا ایک مؤثر ہتھیار ہمارے ہاتھ آ جائے گا۔ (الطبیب)

علم الادویہ

شہد

(از حکیم عبد الحمید صاحب ساہووال ضلع جہلم)

دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہ ہوگا جہاں اس کی پیداوار نہ ہوتی ہو۔ اور جہاں لوگ اسکو استعمال نہ کر رہے ہوں جب حضرت انسان کھانڈ۔ گڑ شکر وغیرہ سے ناواقف تھا تو صرف شہد ہی بطور شیرینی استعمال کیا جاتا تھا۔ ایک عرصہ تک علم الابدان کے ماہرین صرف اسی کو شربتوں میں بطور شیرینی استعمال کرتے رہے۔ قدرت نے شہد کی مکھیوں کی لاانتہا فوج صرف شہد سازی پر مقرر کر رکھی ہے۔ اور کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں انہوں نے کارخانے نہ بنا رکھے ہوں جس جگہ شہد تیار ہوتا ہے۔ اسی کارخانے میں اسکے بنانے والے مزدور (مکھیاں) بھی عالم وجود میں آ رہی ہیں۔ وہیں ان کی رہائش۔ خورد ونوش اور آسائش کے جملہ سامان موجود ہوتے ہیں ؀

شہد کی مکھیاں پھولوں پھلوں اور دیگر نباتات وغیرہ سے رس چوس کر اپنے چھتے میں جمع کرتی رہتی ہیں جس قسم کے پھولوں اور پھلوں سے مکھیاں رس حاصل کرتی ہیں اسی قسم کا رنگ۔ مزہ۔ تاثیر اور بو وغیرہ بھی اس میں آ جاتی ہے۔ لیکن کیمیاوی اجزا ہر قسم کے شہد میں قریب قریب ایک جیسے ہی پائے جاتے ہیں۔ رنگ کی وجہ موسمی۔ ملکی اور مقامی تاثرات ہیں۔ لیکن عام طور پر سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ رنگ صاف و شفاف۔ خوشبودار۔ معتدل القوام اور لیسدار جو پاک وصاف اور خوب شیریں ہو۔ بہترین شہد ہوتا ہے ؀

مزاج ۔ درجہ اول میں گرم اور درجہ دوم میں خشک ہے۔ لیکن کہنہ شہد درجہ سوم میں گرم اور درجہ دوم میں خشک ہوتا ہے ؀

افعال ۔ شہد دافع تعفن اور جالی ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا اور پکاتا ہے مقوی بدن اور معاون ہاضمہ ہے۔ خون میں شیرینی کا اضافہ کرتا ہے پھیپھڑوں سے بلغم خارج کرتا ہے۔ اور [illegible] ہے ؀

استعمال ۔ ادویہ کو تعفن سے بچانے۔ ان کا مزہ خوشگوار کرنے اور انکی تاثیر اور

قوت کو برقرار رکھنے کے لئے معاجین ۔ جوارشات ۔ مربے لعوق خمیرے اور شربت وغیرہ بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ کھانسی دمہ میں تنہا یا دیگر مناسب ادویہ شامل کر کے چٹاتے ہیں ۔ چنانچہ بچوں کی بلغمی کھانسی اور سینے کی خرخراہٹ میں کاکڑا سنگی ایک ماشہ باریک پیسکر شہد خالص ۲ ماشہ ملا کر رات و دن میں چند مرتبہ چٹانا نافع ہے ۔ سعال کہنہ میں کاکڑا سنگی ۔ زنجبیل ۔ پیپلا مول ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر شہد ایک تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں ۔ غرضکہ کھانسی کے مرکبات کا یہ جزو اعظم ہے ۔ نصف چھٹانک شہد خالص تھوڑے سے گرم دودھ میں ملا کر پلانا تقویت باہ کیلئے مفید ہے لقوہ ۔ رعشہ ۔ فالج وغیرہ بلغمی امراض میں ماء العسل بنا کر پلایا جاتا ہے ۔ رفع قبض کیلئے بچوں کو چٹاتے ہیں ۔ بعض ملین ہے ۔ جلدی امراض میں مناسب ادویہ شامل کر کے طلا لگایا جاتا ہے ۔ گندے زخموں کو پاک و صاف کرتا ہے ۔ پھوڑے پھنسیوں پر لگانے سے انکو پکا کر پھوڑ دیتا ہے ۔ کان کے زخم اور میل وغیرہ کو مفید ہے ۔ کان سے پیپ بہنے کی صورت میں اس میں بتی تر کر کے اور سہاگہ یا زنگ چھڑک کر کان میں رکھنا مفید ہے ۔ جلائے بصر کیلئے آنکھوں میں لگاتے ہیں ۔ چنانچہ کشمیر اور بنگال میں جہاں کنول کے پھول بکثرت ہوتے ہیں ۔ ان مقامات میں کنول کا شفاف سفید شہد دستیاب ہوتا ہے ۔ جسے لوٹس ہنی کہتے ہیں ۔ یہ بہت مہنگا بکتا ہے اور امراض چشم کیلئے بہت مفید ہے ۔

جب تک لوگ بطور شیرینی صرف شہد استعمال کرتے تھے اسوقت تک وہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہے ۔ لیکن جب سے شکر گڑ اور کھانڈ وغیرہ نے جنم لیا ہے ۔ اور بجائے شہد کے یہ استعمال ہونے لگے ہیں ۔ نوع انسانی کو کثیر التعداد امراض لاحق ہو گئی ہیں ۔ دانتوں کی خرابی ضعف ہضم ۔ کثرت البول ۔ ذیابطیس ۔ جوڑوں کے درد ۔ تولید ریاح ۔ خرابی ہاضمہ وغیرہ انہی نو وارد شیرینیوں کی پیدا وار ہیں ۔ شہد بیشمار طبی فوائد کا حامل ہے ۔ موجودہ زمانہ کے سائینسدانوں کا عالمگیر اور متفقہ فیصلہ ہے کہ ان طبعی اور کیمیاوی تغیرات کی بنا پر جو شہد اپنے دوران تیاری میں شہد کی مکھی کے جسم میں حاصل کرتا ہے ایک نہایت ہی صحت بخش غذا ہے ۔ اور فیہ شفاءٌ للناس یعنی اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے کی مقدس عبارت کی اس نئے زمانہ میں تائید ہو رہی ہے ۔ آیورویدک شاستروں میں بھی شہد کو مصفی اور مقوی بتایا گیا ہے اور اسے ہر بیماری میں استعمال کرنا جائز سمجھا گیا ہے ۔

تازہ تصدیقات

۱- میٹیریا میڈیکا اُردو منگوا کر پڑھا۔ واقعی ہر میڈیکل مین کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے
(چوہدری سعید احمد ڈسپنسر سول ڈسپنسری نوشہرہ ورکاں)

۲- میٹیریا میڈیکا اُردو واقعی ایک نایاب کتاب ہے۔ ہر ایک حکیم۔ وید۔ ڈاکٹر اور کمپونڈر کے لئے از حد مفید ثابت ہوگی (ڈاکٹر محمد اکبر میڈیکل پریکٹیشنر بانگام)

۳- میٹیریا میڈیکا اُردو بہترین کتاب ہے۔ واقعی آپ کی محنت قابل داد ہے علم الادویہ جدید کے بارے میں آپ نے دریا کو کوزے میں بند کرنے کی سعی کی ہے۔ (حکیم خواجہ سید فضل رضوان احمد دہلی)

۴- میٹیریا میڈیکا اُردو پہنچی۔ دیکھ کر دل خوش ہوا۔ واقعی آپ نے کمپونڈروں کے طبقہ پر خاص طور پر احسان کیا ہے۔ جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ (بابو عزیز محمد کمپونڈر انچارج شفا خانہ کان بلیم جموں)

۵- میٹیریا میڈیکا اُردو ملی۔ یہ چھوٹی سی کتاب بڑی بڑی کتابوں سے بہتر ثابت ہوئی۔ اس میں ہر ایک دوا کی نسبت مکمل معلومات درج ہیں۔ (ڈاکٹر سدانند کھلر اینڈ سنز پبلشرز میڈیکل ہال)

۶- میٹیریا میڈیکا اُردو جیسی مفید کتاب شائع کرنے پر آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور آپ کی نئی مطبوعات کے بھی کامیاب ہونے کی متمنی ہوں۔ (ڈاکٹر مسز ایس خاتون نمبر ۱۶ مسجد لین ہوڑہ)

انتقاد

رسالہ مشیر الاطباء لاہور اپریل مئی کا مشترکہ پرچہ خاص نمبر ہے جو صنف نازک کے نام سے حسب معمول اہتمام اور عمدگی سے شائع ہوا ہے۔ ازدواجی زندگی میں حسن و صحت قائم رکھنے اور باہمی محبت و ارتباط کو پیدا کرنے اور دیگر صنفی مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کی تکمیل میں بہت سے اہل قلم صاحبان نے حصہ لیا ہے۔ مضامین کے ساتھ قلمی معاونین کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ ڈاکٹر محمد شجاع صاحب کا مضمون "جنین کی جنسیت کی عملی تحقیق" یونانی اطباء کے لئے تازیانہ ہوش ہے۔ حکیم مولوی علیم الدین صاحب نے عورتوں کے تمام نسوانی امراض بڑی خوبصورتی سے مردوں کے سر تھوپ دیئے ہیں۔ اس مجموعہ کی تیاری کے لئے حکیم ریاض احمد صاحب قریشی ایڈیٹر مشیر الاطباء مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کہ انہوں نے کاغذ کے قحط اور طباعتی مشکلات سے دوچار ہونے کے باوجود یہ بالتصویر خاص نمبر شائع کیا۔ اور ان کی یہ کاوش قابل تحسین ہے۔ امید ہے کہ شادی شدہ مردوں و عورتوں کے لئے یہ [illegible] افادیت ہوگا۔ سائز ۲۲×۱۸ ضخامت ۱۱۰ صفحات قیمت درج نہیں۔

ملنے کا پتہ۔ رسالہ مشیر الاطباء بیڈن روڈ لاہور

تمام سابقہ فہرستیں منسوخ تصوّر فرمائیں

فہرست کتب جدیدہ ۱۹۴۶ء

اس زمانہ میں کاغذ کی کمیابی اور کنٹرول آرڈر کی وجہ سے کسی نئی کتاب کا چھپانا بیحد دشوار ہوگیا ہے۔ جس کے باعث ہماری فہرست کتب میں پے درپے تبدیلیاں ہورہی ہیں اور ہر مرتبہ ختم شدہ کتابیں فہرست سے خارج کرنی پڑتی ہیں لیکن کاغذ کی انتہائی گرانی اور کمیابی۔ کتابت اور طباعت کی سخت مشکلات کے باوجود ہم اپنی تمام مطبوعات پرانی قیمت پرہی فروخت کررہے ہیں بعض کتابیں علم وعمل طب اور جنسی امراض اور اُنکا علاج بالکل ختم ہوچکی ہیں۔ اور بعض کتابیں مثلاً آرائش جمال باتصویر اور علم الادویہ ڈاکٹری بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہیں۔ اسلئے اپنا آرڈر جلد بھیجئے۔ ایسا نہ ہوکہ آپ کی فرمائش پہنچنے سے پہلے یہ کتابیں بھی ختم ہوجائیں اور آپکو مایوس ہونا پڑے۔ شائقین سے درخواست ہے کہ فہرست ہذا اوّل سے آخر تک بغور ملاحظہ فرمائیں۔ اور آرڈر دیتے وقت فہرست کی قیمتوں کا حوالہ ضرور دیں۔ تاکہ تعمیل میں رکاوٹ نہ ہو۔ ایک روپیہ سے کم کا پیکٹ بذریعہ وی پی روانہ نہیں ہوگا کیونکہ وی پی بھیجنے سے کم ازکم چھ آنے محصولڈاک وخرچ رجسٹری لگ جاتا ہے۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھئے۔ وزنی کتب کے خریدار کو دو روپیہ پیشگی بھیجنے ضروری ہیں ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

جیبی عکسی حمائل شریف

یہ حمائل شریف عکسی بلاکوں سے نہایت ہی صاف طبع ہوئی ہے۔ اس میں صحت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ خط بھی ایسا واضح ہے جسے پڑھنے کوئی دقت نہیں ہوتی۔ اشاعت عام کے خیال سے اسکا ہدیہ نہایت ہی قلیل رکھا گیا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اتنی قیمت میں اعلےٰ کاغذ۔ بہترین چھپائی اور مضبوط جلدبندی کی حمائل شریف آجتک شائع نہیں ہوئی سکتی۔ ہدیہ سنہری مجلد ڈھائی روپیہ مجلد دو روپیہ چار آنہ

عملیات نادرہ

ترجمہ اردو مجربات حکیم طمطم ہندی معہ ملحقات شیخ شہاب الدین رح

اس کتاب میں عجیب وغریب اعمال وبغض تعریق طلسمات ونیز نجات اور علم جفر ونجوم کے طریقے درج ہیں جابجا مفصل نوٹ دیکر تمام مشکلات اور اصطلاحات کو حل کیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ

فالنامہ نبی اسرائیل

مرتبہ ایم۔ ایچ مشتاق

علم فال کی نہایت مستند کتاب ہے جس کے ذریعہ عجائب و غرائب غیبی حالات۔ واقعات گذشتہ آیندہ کا بلا واسطہ کشف ہوجاتا ہے + قیمت صرف آٹھ آنے

تین مشہور و معروف طبّی شاہکار

مفتاح الحکمت

موسومہ کتاب العلاج مولفہ حکیم محمد شریف صاحب ایچ۔ پی۔ ایل ایل۔ مدیر رسالہ الطبیب امراض مخصوصہ مردمان و زنان۔ عوارض حاملہ امراض زچہ بچہ اور پرورش اطفال پر بہترین کتاب ہے۔ اس نادر طبّی تصنیف کا انداز بیان نہایت شستہ شگفتہ۔ طبّی معلومات مستند ہدایات علاج سلیس عام فہم اور دل نشین اور نسخے مجرب و خاندانی۔ الغرض ایسی جامع کتاب آجتک اردو میں نہیں چھپی۔ کسی بھی خواہ طب اور علم دوست کا کتب خانہ اس سے خالی نہ رہنا چاہئیے۔ حجم ۱۱۶ صفحات قیمت چھ روپیہ محصولڈاک و پیکنگ علاوہ

خزائن الطب جدید یا گھر کا کامل طبیب باتصویر

ڈاکٹر نصیر الدین صاحب مرحوم معالج حرم امیر حبیب اللہ مرحوم والئی افغانستان رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر لاہور نے یہ کتاب جس محنت اور عرقریزی سے لکھی تھی وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کتاب میں اسباب۔ علامات تشخیص و علاج امراض کے علاوہ حفظ ماتقدم کی تدابیر۔ تیمارداری کے قواعد۔ تبدیلی آب و ہوا کے اثرات صحت و بیماری کی غذائیں علم الجراثیم وغیرہ تمام امور پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ پھر متعدی امراض کا علاج وضاحت سے بتایا گیا ہے۔ فاضل مولف نے جدید تحقیقات کے تمام مسائل کے ساتھ ہی مفید و موثر طبّی نسخے جی کھول کر بیان کئے ہیں۔ آخر میں سمیات اور انکے تریاقات پر روشنی ڈالی گئی ہے مطالب کو ذہن نشین کرنے کے لئے عکسی اور رنگین تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ کاغذ سفید چکنا۔ ضخامت ۲۴۲ صفحات قیمت بلاجلد چھ روپیہ آٹھ آنہ۔ ~~مجلد [illegible] روپے~~۔

بڑی بیاض ترجمہ علاج الامراض

ہزاروں اطبا کے مطبوں اور دوا خانوں کا انحصار اس مجموعہ پر ہے۔ یہ کتاب کیا ہے حقیقتاً ہندوستانی فارماکوپیا ہے۔ حجم ۸۰۰ صفحات کاغذ طباعت و کتابت نہایت عمدہ ہے۔ قیمت آٹھ روپے محصولڈاک عمر

(نوٹ) یہ وزنی کتابیں دو روپیہ پیشگی آنے پر ہی روانہ کی جائیں گی۔

طبی کتب مصنفہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور

آتشک و سوزاک ۔ طبع ثانی شناخت اقسام نتائج اور علاج ۔ سینکڑوں مجرب نسخے ۔ اصل قیمت ۱۲ رعایتی بارہ آنے

اختیار النسل یعنی علاج مفلسی ۔ کثرت اولاد باعث مفلسی ہے ۔ پیدائش روکنا اپنے اختیار میں ہے ۔ اس کتاب میں تدابیر مانع اولاد درج ہیں ۸ر

عصبی و دماغی امراض ۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح ہم ڈاکٹر و حکیم اپنا دماغی امتحان کر سکتے ہیں ۔ قدیم و جدید تجربات پر مشتمل ہے ۔ قیمت آٹھ آنے

چوہا اور پلیگ ۔ چونکہ یہ رسالہ جدید تحقیق پر مشتمل ہے اسلئے گورنمنٹ پنجاب نے مصنف کی کمال قدر افزائی فرمائی ۔ اور اس اعزاز پر انگریزی اُردو اخبارات نے مبارکباد دی ۔ ۴ر

حکمائی برقوائے شہوانی ۔ جس میں بچپن اور بڑھاپا ہر عمر کے لئے حفظ صحت کی تدابیر اولاد میں حسن صورت و سیرت پیدا کرنیکے اسرار اور معارف طبیہ درج ہیں ۔ قیمت ۸ر

زینت شباب کیفیت شعر الخضاب با تصویر ۔ بالوں کی پیدائش سے آخر تک کی علمی ماہیت اور تمام عوارضات زیبائش اور آرائش کے مختلف طریق عجیب و غریب خضابات مع ۱۹ تصاویر ۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ

معالجات دنداں ۔ دانتوں کی تشریح و افعال ماہیت و ساخت حفاظت دنداں اور انکے امراض کا ذکر درج ہے قیمت ۸ر

نقرس یعنی گاؤٹ ۔ اسباب ماہیت مرض و علاج ہندی و ڈاکٹری فہرست ادویات مفید نقرس بحساب حروف تہجی آجتک کوئی کتاب اردو میں شائع نہیں ہوئی ۔ قیمت ۱۲ر

درد گردہ ۔ ریگ ۔ پتھری کے اسباب پیدائش اقسام ۔ علاج یونانی ڈاکٹری و سنیاسی مجربات ۔ قیمت ایک روپیہ

ذیابیطس (ڈایابیٹیز) اسباب ۔ پیدائش اقسام علاج یونانی ڈاکٹری اور ویدک کا نایاب مجموعہ قیمت ہر دو حصہ ۱۲ر

صحت بخش ۔ اس میں وہ اصول و قواعد بتائے گئے ہیں جن پر عمل کرنے سے انسان تندرست رہتا ہے ۔ قیمت ۸ر

ضیق النفس ۔ دمہ کے اسباب پیدائش تشخیص اقسام ۔ علاج یونانی ڈاکٹری اور ویدک نسخے اس رسالہ میں درج کئے گئے ہیں ۸ر

ملیریا ۔ موسمی بخاروں کے اسباب و علاج ۔ بطرز سوال و جواب زمیندار و ڈاکٹر ۔ ہر سال ملیریا سے لاکھوں اموات ہوتی ہیں لہذا ہر شخص کو یہ رسالہ پڑھنا چاہئے ۔ قیمت ۸ر

معالجات خنازیر۔ اس رسالہ میں مرض خنازیر (جس کو کنٹھ مالا کہتے ہیں) کے ہندی یونانی اور انگریزی تجربات لکھے گئے ہیں۔ ضخامت ۲۷ صفحات قیمت ۸ر

رسالہ اجرام۔ امراض ہیضہ۔ طاعون وغیرہ کس طرح پھیلتے ہیں؟ تدابیر حفظ ماتقدم کے متعلق ایک بسیط علمی کتاب ہے۔ قیمت آٹھ آنے . . . . (۸ر)

رسالہ ہیضہ۔ اسباب اقسام علاج۔ اسکا زہر جسم میں کیسے سرایت کرتا ہے۔ قیمت بارہ آنے . . . . (۱۲ر)

مزید العمر درازی عمر کی سہل تدابیر اور اس کے متعلق حکمائے عالم کے اقوال قیمت ایک روپیہ (عہ ر)

ہندوستان و انگلستان کی کیمیاگری با تصویر مشرق و مغرب کے مشہور و معروف کیمیا گروں کے نادر نسخہ جات کی تراکیب۔ رسائن ودیا اور کیمیاگری پر مستند کتاب ہے۔ قیمت تین روپے

معالجات بواسیر مرض کی ماہیت اقسام و اسباب اور علاج اس میں درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۸ر

علاج امراض مستورات۔ زنانہ بیماریوں کا یونانی اور ڈاکٹری علاج حجم ۱۶۸ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ

رسالہ سل و دق۔ اس میں اسباب مرض علاج یونانی و ڈاکٹری اور اس مرض سے بچنے کی تدابیر درج ہیں۔ قیمت ۸ر

تربیت اطفال۔ بچوں کی پرورش کے طریقے آسان اور عام فہم پیرائے میں درج ہیں۔ ہر خواندہ عورت اسکے مطالعہ کے بعد بچوں کی صحت کو محفوظ رکھ سکتی ہے قیمت ۸ر

تندرست گھر کے اسرار۔ یہ محض من گھڑت افسانہ نہیں۔ بلکہ نہایت دلچسپ اور جدید پیرایہ میں بالکل انوکھی طرز سے تندرستی کے راز اور زندگی کا لطف اٹھانے کا بھید درج ہے۔ قیمت ۴ر

رسالہ خضاب۔ مولفہ چودھری ہزارہ خان مصنف کشتہ جات ہزاری۔ اس میں بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے سہل الترکیب و سہل الحصول منتخب اور صحیح ۸۹ نسخہ جات درج ہیں۔ قیمت آٹھ آنے . . . . (۸ر)

فساد الفضا مصنفہ مولوی محمد عمر مجذوب لکھنوی۔ اپنے گھر کو متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھنا اور کس طرح جراثیم اور عفونت سے بچنا چاہئے۔ حجم کتاب ۲۷ صفحات۔ قیمت ۳ر

صحت المدارس۔ مدرسہ میں طالب علم کی صحت کا خیال کس طرح رکھا جائے۔ طلبا اور مدرسین کو ہدایات۔ قیمت ۸ر

مستورات کے لئے مفید کتب

محاورات نسواں طبع دوم مرتبہ محترمہ وزیر بیگم ضیا ادیب فاضل۔ دہلی و لکھنؤ کی بیگمات اور قلعہ معلیٰ کی شہزادیوں کی ٹکسالی۔ ادبی اور لوچدار و نرم بیگماتی زبان کا بے نظیر مجموعہ مشرقی تمدن و زنانہ جذبات۔ توہمات اور رسوم کا دلاویز مرقع منظور کردہ محکمہ تعلیم پنجاب۔ سی پی و بہار قیمت بارہ آنے

خالدہ ادیب خانم حکومت انگورہ کی وزیر تعلیم۔ طبقہ نسواں میں حریت و آزادی کی روح پھونکنے والی ایک قوم خاتون کے حالات قیمت چھ آنے

غریب زندگی از محترمہ ضیا بانو صاحبہ۔ ایک خاندان کی تباہی کا عبرت ناک انجام۔ قیمت چار آنے۔

جدید زنانہ خطوکتابت (طبع سوم) مرتبہ محترمہ وزیر بیگم ضیا ادیب فاضل ایک عورت جس خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی صنف کی اصلاح کر سکتی ہے مرد نہیں کر سکتے لیکن اب تک لڑکیوں کی دماغی تربیت کے لئے کسی اہل قلم خاتون نے خطوط نویسی پر کوئی کتاب نہ لکھی تھی۔ اس مجموعہ میں اکثر گھریلو و معاشرتی مسائل پر ایک عورت کے نقطہ نظر سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ آجتک اس سے بہتر کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ قیمت دس آنے (۱۰/)

روشن خیال قصہ کے پیرایہ میں مفید نصائح اور شرعی امور سمجھائے گئے ہیں قیمت ۸

سراب زندگی ایک بیوہ کے پردرد حالات قیمت ۵

آرائش جمال (باتصویر)

اردو زبان میں زنانہ سنگھار کے متعلق پہلی کتاب ہے جو ایک معزز خاتون نے لکھی ہے۔ نسوانی آرائش اور زینت کا کوئی پہلو مخفی نہیں رکھا۔ مصنفہ نے فروگذاشت نہیں کیا۔ جسم کو خوبصورت بنانے کی صحیح ترکیبیں اور کار آمد نسخے ہیں جو ایک معمولی پڑھی لکھی عورت اس کی مدد سے کاجل، خضاب، ابٹن، مسی، غازہ، کریم، پوڈر وغیرہ گھر بیٹھے تیار کر سکتی ہے۔ ہاتھوں کی لاگت ... دلہن کے جہیز میں دینے کے لئے نہایت موزوں ہے۔ ہر بہن کو تحفہ۔ قیمت دو روپیہ چار آنہ (۲/۴)

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ملنے کا پتہ مکتب خانہ لطف زندگی ...

دیگر مشہور مصنفین کی طبی کتابیں

کامل سنیاسی ترجمان مہنت ہنسئے گرجی سنیاسی سجادہ نشین مشری کٹھاس پانچ کی اصلی پرانی خاندانی بیاض کا بھاشا سے اردو میں ترجمہ ہے جس میں ہر مرض کے مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ علاوہ بریں اس میں سپاری پاک کا بے نظیر نسخہ بتایا گیا ہے جس کی بدولت بعض ویدوں اور حکیموں نے لاکھوں روپے کمائے۔ ضخامت ۱۴۴ صفحات۔ قیمت دو روپے

کلینک یا تشخیص عملی مرتبہ ڈاکٹر فیض الحسن صاحب ایم بی بی ایس۔ اس میں تشخیص کے رموز وامراض آلات جدیدہ کا استعمال بلغم۔ خون قارورہ وغیرہ کے امتحانات کے طریقے نہایت واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ حجم ۲۲۸ صفحات۔ قیمت تین روپے

تذکرۃ الاطبا مشہور اطبا کے حالات و اسرار تجربات کا مجموعہ اکثر مایوس کن اور کثیر الوقوع امراض کے تیر بہدف نسخوں کا گنجینہ ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ۔

پیام شفا سر سے لیکر پیر تک تمام عسر العلاج امراض کا ضروری بیان مع تیر بہدف اور صدقہ مجربات ہر سہ حصہ مکمل مجلد قیمت تین روپے

کلید تولید یعنی برتھ کنٹرول۔ ہر قسم کے قدیم و جدید طریقے بمعہ مجربات اور بہترین تدابیر قیمت مجلد ۱۲ ؍

مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کے فنی اور قومی خدمات۔ افکار و خیالات اخلاق و عادات اور مجربات کا مکمل مجموعہ مع عکسی تصاویر قیمت ۸ ؍

ارسطو کا شاہکار۔ بچوں پریاں باپ بننے وغیرہ صنفی امور پر ارسطو کے شاہکار کا سلیس اردو ترجمہ ہے۔ حجم ۲۲۶ صفحات۔ مجلد تصویر دار قیمت ایک روپیہ (عہ ؍)

لیبل بک اردو شیشیوں۔ بوتلوں۔ ڈبیوں پر لگانے کے لئے اس لیبل بک میں چھوٹے بڑے آٹھ سو کے قریب خوبصورت لیبل دیئے گئے ہیں جن پر مختلف مرکب و مفرد دیسی ادویات کے نام درج ہیں جو کہ شیشیوں وغیرہ پر نہایت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے

انگریزی لیبل بک۔ اس میں ہر قسم کی مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کے خوبصورت رنگین لیبل ہیں جن کی ہر ڈسپنسری میں ضرورت پڑتی ہے قیمت ۱۲ ؍ روپے

الہامی نسخے۔ اس میں صرف وہی نسخہ جات جمع کئے گئے ہیں جو مختلف بزرگوں کو بذریعہ الہام و کشف یا خواب ملے ہیں۔ اور تجربہ پر سو فیصدی کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ قیمت ۱۲ ؍

جداول جالینوس جالینوس کی کافی قیمتی ۶ ؍

علم و عمل قابلہ۔ دایہ گری کے فن پر ایک بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت تین روپے

ملنے کا پتہ: کتب خانہ لطف زندگی موچی دروازہ لاہور

دیہاتی حکیم از مولانا حکیم سید محمود گیلانی
اس میں ہر مرض کا علاج
ایسی ادویات سے بتایا گیا ہے جو آسانی
دیہات میں مل سکتی ہیں نیز شربت۔ عرق۔ مربہ
روغن۔ گلقند بنانے کے طریقے بھی درج ہیں
قیمت مجلد چودہ آنے ۱۴/

رسالہ دھتورہ اس میں دھتورہ کے متعلق
نہایت شرح و بسط سے بحث
کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ۸۲ منتخبہ نسخہ جات بھی
درج ہیں۔ حجم ۸۶ صفحات قیمت ۱۰/

خواص پھلہ مولفہ حکیم عبدالمجید ایڈیٹر طبی
میگزین۔ ہلیلہ بلیلہ آملہ
کے فوائد اور منافع ۵۸ صفحات قیمت ۶/

وجع المفاصل مصنفہ حکیم ڈاکٹر عبدالعزیز
صاحب کامل مرحوم جوڑوں
کے متعلق تمام امراض کی شناخت۔ اسباب
علامات اور علاج۔ قیمت ۸/

رسالہ سٹیتھسکوپ آجکل اسکا استعمال
اطبائے کرام بھی کر رہے
ہیں۔ اس رسالہ کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔
کیونکہ اس آلہ سے تشخیص اور علاج میں بہت مدد
ملتی ہے۔ حجم ۴۸ صفحات قیمت ۸/

رسالہ تھرمامیٹر یہ آلہ بہت مستعمل ہے لیکن
اس رسالہ سے پہلے اسرار
ظاہر ہوتے ہیں جو ہر معالج کو جاننے ضروری ہیں ۶/

الضابطہ مصنفہ حکیم سید مظفر علی صاحب
سہسوانی۔ اس میں استخراج
مزاج اور درجہ وغیرہ ادویات مرکبہ پر پوری
بحث کی گئی ہے۔ اور ادویات کی قدر معلوم کرنے
کا طریقہ درج ہے۔ قیمت ۶/

رسالہ معدیہ مصنفہ حکیم منشی عبدالصمد صاحب
ناگپوری۔ اس میں کیفیت
ہضم غذا۔ علامات اقسام اور اسباب ضعف ہضم
نہایت شرح و بسط کے ساتھ درج ہیں۔ تمام
نسخے آسان اور سستے بارہا مرتبہ کے آزمودہ
ہیں۔ حجم ۴۶ صفحات۔ قیمت ۱۰/

قوت لایموت (مقوی غذائیں) ایک سو
لذیذ اور مقوی و مبہی
غذائیں بنانے کی ترکیبیں لکھی گئی ہیں۔
جو کہ بالخصوص مریضوں کے لئے فائدہ مند
ہیں۔ قیمت پانچ آنے (۵/)

طبیب النسا المعروف فیمیل فارماکوپیا
عورتوں کی ہر قسم کی امراض
کا مجرب علاج ہے قیمت تین روپے

رہنمائے انجکشن آجکل ہر مرض کا علاج
انجکشن یعنی ٹیکہ سے
ہو رہا ہے۔ یہ کتاب بغیر استاد کی امداد کے
ٹیکہ لگانے کا طریقہ سکھاتی ہے۔ ادویات
انجکشن تفصیل سے درج ہیں۔
قیمت بارہ آنے ۱۲/

دہلی کے صحیح مرکبات

اس میں طب یونانی کے وہ تمام صحیح مرکبات جو دہلی کے کئی مشہور دواخانوں میں تیار ہو کر لاکھوں روپے کے بک رہے ہیں۔ انکے صحیح نسخہ جات اور صحیح ترکیب تیاری درج ہیں نیز عرق شربت معجون سفوف کشتہ جات ضمادات اور طلا وغیرہ ہر چیز وضاحت سے پیش کی گئی ہے علاوہ ازیں مرکبات کے شروع میں دواسازی کے اصولوں اور کشتہ سازی کے رموز پر مفصل بحث کی گئی ہے حجم ۲۰۰ صفحات۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت عمدہ قیمت ۱۲/

دہلی کا صحیح مطب

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان مرحوم کے صدری مجربات اور معمولات ہندوستان کے ہر ایک گوشہ میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں کیونکہ انکے مفید اور مجرب ہونے میں کوئی شک شبہ نہیں لیکن انکی افادی صورت اسوقت نمایاں ہوتی ہے جبکہ وہ صحیح اوزان اور اجزا کے مطابق بنائے جائیں۔ یہ خصوصیت آپکو اس کتاب میں ملیگی۔ اس کتاب کی مدد سے معمولی تعلیم یافتہ شخص مشکل اور پیچیدہ امراض کا علاج بھی باسانی کر سکتا ہے لکھائی چھپائی نہایت عمدہ قیمت ۱۲/

عجائبات مسمریزم

اس کا عامل کسی حاکم و دشمن [illegible] کو بہت جلد [illegible] مسخر کر سکتا ہے [illegible] [illegible] دیکھ سکتا ہے [illegible] [illegible] قیمت ایک روپیہ [illegible]

گنجینہ حکمت مکمل

مصنفہ مرزا عبدالحمید بیگ

اس کتاب بحساب ابجد ۱۷۵ مفرد ادویہ کی تاثیرات کو بیان کیا گیا ہے۔ پھر یونانی مرکبات کے مکمل نسخے دیئے گئے ہیں۔ اسکے بعد ہر مرض کا انگریزی یونانی طریقہ بتلایا گیا ہے اس کتاب کی موجودگی میں مخزن المفردات اور خواص الادویہ کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کتاب کو خرید کر فائدہ حاصل کیجیے مجلد کاغذی قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

پریکٹس آف میڈیسن

مصنفہ زبدۃ الحکما حکیم محمد افضل صاحب ممبر طبی بورڈ۔ اس کتاب میں حکیم مفتی سلیم اللہ خان مرحوم مسیح الملک مرحوم دہلوی اور شفاء الملک لکھنوی اور دیگر اطبا کرام کا مطب ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے علاوہ ازیں ایلوپیتھی ہومیوپیتھی اور پارہ اکسیر کے مصدقہ نسخہ جات ہر علامت اور حالت کے ماتحت درج کئے گئے ہیں حصہ اول ۷۶۰ صفحات حصہ دوم ایک ہزار صفحات [illegible]

مخزن الکیمیا

یہ کتاب تین جزو پر مشتمل ہے۔ جزو اول الموسوم نبات روحی علم نباتات ہیں ہے جسکے چار حصص ہیں جزو دوم علم الحیوان ہیں موسوم اسرار الحیوان حصہ پنجم چھپ چکا ہے۔ جزو سوم علم معادن الموسوم روضۃ الفلاسفہ۔ (حصہ ششم) ابتک شائع نہیں ہوا۔ ان مذکورہ بالا حصص ہیں بالترتیب افعال و خواص نباتات حیوانات و معدنیات اور انکے متعلقہ اصول علمی مسائل کیمیاوی تدابیر عملی مع تجربات و مشاہدات درج ہیں۔ مخزن الکیمیا تین ہزار عربی کتب کا لب لباب اردو زبان ہیں ہے۔ اور مصنف کی لگاتار بیس سالہ محنت شاقہ اور دماغ سوزی کا نتیجہ ہے۔ اس کتاب کے ہم پلہ اور کوئی کتاب فن صنعت میں چشم دنیا نے نہیں دیکھی حقیقت میں یہ ایک بے نظیر کتاب ہے۔ اور بوجہ مکمل جامع اور مستند ہونیکے شائقین علم کیمیا کے لئے ایک رہبر اور کامل استاد کا پورا کام دیتی ہے قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم ۸ر حصہ سوم للعہ حصہ چہارم ہے حصہ پنجم للعہ مکمل پانچ حصص رعایتی ۱۴ روپے +

ترجمہ شرح اسباب مصور معہ حاشیہ شریف خان امام فن نجیب الدین سمرقندی علامہ نفیس کرمانی کی مدلل و مفصل کتاب شرح اسباب و علامات کا سلیس و بامحاورہ ترجمہ۔ یہ کتاب ہندوستان کے تمام طبی کالجوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ قیمت جلد اول ڈھائی روپے۔ جلد دوم چھ روپے۔ جلد سوم چار روپے۔ جلد چہارم دو روپے۔ علاوہ محصولڈاک +

مرد عورت کے تعلقات پر بہترین کتابیں

دوشیزہ بالتصویر۔ چوتھی بار چھپی ہے بچپن سے لیکر شباب اور بڑھاپے تک عورت کی تمام کیفیات میاں بیوی کے راز و نیاز۔ وظیفہ زوجیت کے اصول و قواعد قریباً ایک سو فوٹو بلاک کی تصاویر کے ذریعے سمجھائے گئے ہیں۔ قیمت ۳ روپے

قانون ازدواج۔ یونانی اصول معاشرت عام بازاری کوک شاستروں سے بدرجہا بہتر ہے قیمت ایک روپیہ چار آنہ (عہ؎)

قانون عشرت۔ وظیفہ زوجیت کے اوقات اور آداب وغیرہ بتائے گئے ہیں۔ یہ رسالہ شادی شدہ لوگوں کے لئے طبی مشیر کا کام انجام دیتا ہے قیمت مجلد بارہ آنے (۱۲؍)

جوانی دیوانی۔ اس کتاب میں بے تکلفی سے زن و شوہر کے تعلقات پر بحث کیگئی ہے شادی شدہ اور کنواروں کیلئے عملی ہدایات۔ راز کی باتیں سلیس اور پاکیزہ زبان۔ کنواروں کو خطرات شباب سے آگاہ کرنے والی اور زندگی کو کامیاب بنانے والی کتاب اصل قیمت عہ؎ رعایتی قیمت عہ؍

طبی خاندانوں کی کمائی کا نچوڑ

خیر التجارب ۔ خاندان مغلیہ کے نامور شاہی
طبیب خیر اندیش خان مرحوم کی نایاب قلمی کتاب
کا عام فہم اردو ترجمہ اعلیٰ اڈیشن مجلد ۱ ہے

لوامع الشبریہ مکمل ایک قدیم نایاب
قلمی کتاب کا عام فہم اور سلیس ترجمہ جس میں تمام
امراض کے ۲۵۶ صدری و اسراری نسخہ جات
درج ہیں قیمت ہر سہ حصہ ۳ روپے آٹھ آنے

مجربات سید بھاول شاہ صاحب ۔ یہ ایک
پرانی بیاض کا ترجمہ ہے قیمت آٹھ آنے

تیر بہدف (ہر دو حصہ) اس کتاب میں حکیم ڈاکٹر
عبد الحمید صاحب نے ہندی یونانی اور ڈاکٹری کے
۵۰ نسخے جو تجربہ سے تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں
درج کئے ہیں ۔ قیمت ہر دو حصہ مجلد دو
روپے آٹھ آنے

مکشوفات طب جدید ۔ اس کتاب میں انجمن
خادم الحکمت کے منتخب کردہ تمام مرکبات درج
ہیں جنہیں دوا خانہ طب جدید میں تیار کیا جاتا ہے
بخاروں میں ہونیوالے تمام عوارضات کا علاج
بھی شامل ہے ۔ قیمت تین روپے ۔

تحفۃ الاطباء ۔ ہر طبیب کو طبیب کامل بنانے
والی کتاب ہے ۔ باب اول صرف علامہ غلام حسنین
کنتوری کے ۶۵ سالہ ذاتی مجربات پر مشتمل ہے جنہیں
ہزاروں اطباء اپنے مطب کا دستور العلاج فارماکوپیا
قرار دے چکے ہیں ۔ باب دوم اطباء کے خاندانی سینے
اسراری مجربات کا نایاب ذخیرہ ہے کاغذ سفید
دبیز ۔ قیمت دس روپے رعایتی پانچ روپے

پانچ ہزار مجربات ۔ علاج بالمفردات کا جامع
فارماکوپیا ۔ قیمت جلد اول و دوم

یہاں فلسفہ گنجائش کے باعث با فیہمانہ کتابوں کے نام اور انکی قیمت درج کیجاتی ہے

کتب طب اردو

موجز القانون اردو عہ
تعلیم الطب ۴ر
رہنمائے صحت ۶ر
رموز طب ۳ر
احرن ساگر ۸ر
کامل سنیاسی ۶ر
مخزن المفردات مع خواص الادویہ ۶ر
علاج الغربا ۳ر
ہندوستانی خار ماکوپیا ۸ر
درویشی مجربات ۶ر
پانچسو جڑی بوٹیاں ۸ر
تذکرہ عقاقیر جلد اول ۸ر
جلد دوم ۸ر
قانون عشرہ مجلد ۱۲ر
ارسطو کا شاہکار مجلد عہ
مقوی غذائیں ۵ر
رسالہ مفرد (با مجید چن) عہ
مجربات حکیم جمیل خان عہ
قادری ۳ر
اکسیری مجربات ۱۰ر
الہامی نسخے ۱۲ر

شاہی نسخے عہ
سل دق ۸ر
پانچہزار مجربات ہر دو حصہ ۸ر
بچوں کا حکیم مجلد ۳ر
معالجات خنازیر ۸ر

علم الادویہ

سلاجیت ۱۰ر
چھوٹی چندن ۵ر
تحقیق الادویہ عہ
آک کے کرشمے ۸ر
چوب چینی ۲ر
دار چکنا ۱۰ر
رسکپور ۱۰ر
تاثیرات خرمہرہ ۵ر
اعمال طوطیا عہ
مجربات مکو ۱۰ر
مجربات ادرک ۱۰ر
مجربات فلفل سیاہ ۱۰ر
مجربات تلسی ۸ر
فوائد بھنگ ۸ر
رسالہ دھتورہ ۱۰ر
گھیکوار کے اسرار ۱۰ر
خواص ترپھلہ ۶ر

ارنڈ کے اعجاز ۸ر

صنعت و حرفت

خفیہ صنعتی بیاض ۱۲ر
مربہ اچار چٹنی حلوہ ۸ر
صابون سازی ۸ر

کیمیا گری

معلومات شنگرف عہ
رسالہ شورہ ۱۰ر
رسالہ نوشادر ۱۰ر
سم الفار ۱۰ر
مجربات زرنیخ و ہڑتال ۳ر
پارہ ۱۰ر
گندھک ۱۰ر
مشرق و مغرب کی کیمیا گری ۳ر

ڈاکٹری کتب

ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم للعہ
مجلد سنہری ۱۲ر
علم الادویہ ڈاکٹری للعہ
مجلد سنہری ۱۲ر
رسالہ تھرمامیٹر ۶ر
رسالہ سٹیتھسکوپ ۸ر
ڈاکٹری فارماکوپیا ۱۲ر

~~علم و عمل ...~~
لیڈی ڈاکٹر ۳ر
خزائن الطب جدید ۶ روپے
سیکرٹ آف ریمیڈیز ۳ روپے
رہنمائے انجکشن ۱۲ر
برتھ کنٹرول ۸ر
رہنمائے بائیوکیمک عہ

متفرق کتب

مرقع تبت با تصویر ۳ر
عجائبات مسمریزم عہ
علم زمین ۴ر
برطانیہ اور ہندوستان ۴ر
سیر ظلمات (ناول) ۳ر
صراط المائدہ صنعتی و تجارتی نسخہ جات کا بہترین مجموعہ ۳ر

اعوانوں اور کھوکھروں کے تاریخی حالات

نسب الاعوان عہ
تاریخ نسب نامہ کھوکھراں ہر دو حصہ ۸ر
باب الاعوان ۳ر

مخزن الکیمیا ۵ حصے ۱۴ روپے

ہوم ڈاکٹر گھر کا حکیم (طبع سوئم)

تازہ ایڈیشن مع مفید اضافات زیور طبع سے آراستہ ہوگیا ہے

اس میں سر سے لیکر پاؤں تک ہر مرض کے علامات، اسباب تشخیص اور علاج یونانی و ڈاکٹری پہلو بہ پہلو درج ہیں۔ اور کئی امراض غیر مدونہ پر روشنی ڈالی گئی ہے جن سے بڑی بڑی ضخیم کتابیں خالی نظر آتی ہیں۔ طرز بیان نہایت آسان اور دلچسپ ہے۔ تاکہ معمولی اردو خواندہ اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکیں اطباء کرام سے درخواست ہے کہ یہ کتاب منگوا کر نئی معلومات سے کامل استفادہ کریں۔ اور ڈاکٹر صاحبان کو بھی اس کتاب کے مطالعہ سے محروم نہ رہنا چاہئے۔ کیونکہ وہ اسکی بدولت ڈاکٹری نسخوں کے برابر کی تکر کے دیسی نسخوں سے بطریق احسن مستفید ہو سکتے ہیں **چند خصوصیات ملاحظہ ہوں**

ہر مرض کے مشہور نام اردو ۔ طبی ویدک اور ڈاکٹری صحت تلفظ کے لئے اعراب لگا کر اپنے اپنے موقعہ پر لکھے ہوئے ہیں قلیل الاجزا سہل الترکیب اور زود اثر نسخے درج کئے گئے ہیں اور آسانی سے دستیاب ہونیوالی جڑی بوٹیوں کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹری کی اپ ٹو ڈیٹ معلومات مع انجکشن ٹریٹ منٹ درج ہیں۔ آخر میں مجرب نسخہ جات ڈاکٹری خوبصورت انگریزی ٹائپ میں چھپوائے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں مفید اور کارآمد ضمیمے اور نقشے مثلاً تاریخ ولادت۔ بچوں کا قد اور وزن بلحاظ عمر۔ بچوں کو دوا دینے کا قاعدہ۔ زہریں اور انکے تدارک۔ زہریلے جانوروں کا کاٹنا غذاؤں میں حیاتین (وٹامن) کی مقدار کا تناسب پیشاب کا کیمیاوی امتحان کرنا۔ جونکیں لگانا ٹیکہ کرانا۔ انیما یعنی حقنہ کرنا۔ پچکاری کرنا کیتھیٹر خشک گلاس لگانا اور بلڈ پریشر معلوم کرنا وغیرہ شامل ہیں جو اطبا کیلئے نہایت ضروری ہیں۔ اور اپنی قسم کے بالکل نئے مضامین ہیں۔ ڈاکٹر اختر حسین اعوان ایم بی بی ایس میڈیکل آفیسر گورنمنٹ کالج نے نئے ایڈیشن کو پہلے کی نسبت بدرجہا بہتر اور مفید تر بنا دیا ہے۔ اس کتاب کو از سر نو لکھا گیا ہے اور زمانہ حال کی تازہ تحقیقات اور مفید معلومات کو شامل کیا گیا ہے۔ ہر مرض کے تحت میں ٹیکے سے علاج اور ضمیمہ نسخہ جات انگریزی میں بعض مشہور پیٹنٹ دواؤں کے نسخے بڑھائے گئے ہیں۔ اس ترمیم اور تغیر کی وجہ سے اس کتاب کا حجم ۴۳۲ صفحات تک پہنچ گیا ہے۔ ہمارا دعوٰے ہے کہ انگریزی یا اردو میں کوئی کتاب ایسی نہیں جو اسکا مقابلہ کر سکے

قیمت بلا جلد چار روپے مجلد سنہری چار روپے بارہ آنہ علاوہ محصول

میٹریا میڈیکا اُردو یعنی علم الادویہ ڈاکٹری

ایسی معتبر کتاب کی ضرورت عرصہ سے نہایت شدت کے ساتھ محسوس کیجا رہی تھی کہ جس سے مطالعین کو ڈاکٹری ادویات سے پوری واقفیت ہو جائے۔ لہذا حکیم مظفر حسین اعوان ایڈیٹر حافظ صحت اور انکے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر اختر حسین اعوان ایم بی بی ایس نے اس اہم ترین خدمت کی انجام دہی کا بیڑا اُٹھایا اور دو سال کی مسلسل محنت و عرقریزی اور کاوش دماغی کے بعد بیشمار انگریزی کتب مطالعہ کر کے اس موضوع پر بہترین کتاب مرتب کردی جس سے نہ صرف اطبا بلکہ ڈاکٹر صاحبان بھی بطریق احسن مستفید ہو سکتے ہیں۔ چند خصوصیات ملاحظہ ہوں (۱) تمام ڈاکٹری ادویات کی ماہیت افعال و خواص استعمالات۔ مقدار خوراک بترتیب حروف تہجی لکھے گئے ہیں (۲) اکثر ادویہ کے تحت میں انکے مجربات بھی درج ہیں (۳) اس کتاب میں ان تمام دواؤں کا آفیشل اور نان آفیشل کا ذکر کر دیا گیا ہے جو آجکل ڈاکٹر صاحبان استعمال کر رہے ہیں۔ اور جنکے ذکر سے تمام ضخیم اردو میٹریا میڈیکا بھی خالی نظر آتی ہیں (۴) اکثر مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کے صحیح مترادف اُردو یا فارسی بھی نام بتائے گئے ہیں (۵) تمام ادویہ کے ڈاکٹری نام اُردو میں لکھنے کے علاوہ خوبصورت انگریزی ٹائپ میں چھپوائے گئے ہیں۔ تاکہ نسخہ بحروف انگریزی لکھنے میں آسانی ہو (۶) آخر میں ایک ضمیمہ موجود ہے جس میں مشکل الفاظ اور اصطلاحات مندرجہ کتب کی تشریح درج ہے علم الادویہ ڈاکٹری کی قدر و قیمت کا اندازہ کتاب کو بخوبی مطالعہ کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔

الغرض یہ ایک ایسی جامع اور مفید کتاب ہے۔ کہ جسے ہر ایک اُردو دان وید حکیم یا ڈاکٹر کو ضرور اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ کتاب مفردات اور مرکبات ڈاکٹری کی جدید ترین اور معتبر گائیڈ ہے جسکی نظیر اُردو ہندی میں تو کیا انگریزی زبان میں بھی موجود نہیں اور بلحاظ قیمت انگریزی کتابوں کی نسبت بہت ارزاں ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سے دگنی قیمت کی اُردو یا انگریزی میٹریا میڈیکا بھی اسکے برابر معلومات پیش نہ کریگی۔ انسپکٹر جنرل سول ہاسپیٹلز پنجاب نے صوبہ بھر کے سول سرجنوں کو بذریعہ مراسلہ نمبر [illegible]۹۹۶ جی آئی مطلع کیا ہے کہ یہ کتاب اُردو خوان کمپونڈروں۔ ڈسپنسروں حکیموں اور ویدوں کے لئے مفید ثابت ہوگی ضخامت ۴۱۲ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب کاغذ سفید دبیز قیمت بلا جلد ۳ روپے مجلد چمکیلی ۳ روپیہ ۸ آنے مجلد سنہری ۴ روپے بارہ آنہ۔ ملنے کا پتہ۔ کتب خانہ لطف زندگی موچی دروازہ لاہور